حوالہ نمبر:11365/42	فتویٰ نمبر: 70805/60	سائل: محمود حسین	مجیب: محمد اویس پراچہ
مفتی :سید عابد شاہ	مفتی: محمد حسین خلیل خیل	مفتی:	مفتی:
کتاب: بیع کے احکام	باب: بیع کے متفرق مسائل		تاریخ: 21-12-2020

مبیع کسی اور سے لے کر او ایل ایکس کے ذریعے فروخت کرنا

سوال: او ایل ایکس پر بھی ہم چیز کا اشتہار لگاتے ہیں جو ہمارے جاننے والوں کے پاس ہوتی ہے۔ یہ اکثر

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan

المفتی آن لائن
ALMUFTI ONLINE
AL-MUFTI ONLINE
دارالافتاء جامعۃ الرشید سے جاری ہونے والا ہر فتویٰ درج کیے گئے سوال کے مطابق دیا جاتا ہے، اگر صورت حال پوچھے گئے سوال کے برعکس ہو تو فتویٰ کالعدم سمجھا جائے گا۔

موبائلوں اور کمپیوٹرز میں کرتے ہیں۔ او ایل ایکس پر جو کسٹمر رابطہ کرتا ہے اس کا طریقہ یہ ہوتا ہے کہ اس نے ہماری جگہ پر آکر چیز لینی ہوتی ہے۔ اس نے جس وقت آنا ہوتا ہے اس سے پہلے ہم وہ چیز اپنے جاننے والوں سے اٹھالیتے ہیں۔ اگر کسٹمر خرید لے (جو کہ عموماً خرید لیتا ہے) تو اپنا پرافٹ رکھ کر پیسے چیز والے کو دے دیتے ہیں۔ اگر کسٹمر نہ خریدے تو چیز واپس کر دیتے ہیں یا بعض اوقات اگر ڈیمانڈ زیادہ ہو تو اپنے پاس ہی رکھ لیتے ہیں۔

الجواب باسم ملہم الصواب

شریعت مطہرہ کا اصول یہ ہے کہ جس چیز کو فروخت کیا جارہا ہے، فروخت کرنے والا فروخت سے قبل اس کا مالک بن چکا ہو اور اس پر قبضہ بھی حاصل کر چکا ہو۔ اس اصول کی روشنی میں سوال میں مذکور صورت میں اگر آپ اپنے جاننے والے سے چیز بطور امانت اٹھاتے ہیں کہ کسٹمر کو دکھائیں گے اور پسند آنے کی صورت میں بیچ دیں گے تو آپ کا کسٹمر کو بیچنا اس وجہ سے جائز نہیں ہے کہ آپ نے وہ چیز خرید کر اس کی ملکیت حاصل نہیں کی۔ لہذا یا تو آپ اپنے جاننے والے سے خرید لیں (چاہے نقد رقم ادا کر کے خریدیں یا ادھار میں لیں) اور پھر کسٹمر کو پسند کروائیں اور یا کسٹمر کے پسند کرنے کے بعد جاننے والے سے فون پر خرید لیں اور پھر کسٹمر کے حوالے کریں۔

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan